تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	402 Code
Course Name:	Economics (اکنامکس) Urdu Medium
Class:	BA/AD/BS
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1: قومی آمدنی کی تعریف کیجئے، نیز قومی آمدنی کی پیائش کے لیے اخراجات کے طریقہ کی وضاحت کیجئے۔

قومی آمدنی کی تعریف

قومی آمدنی ایک ملک کے باشندوں کی طرف سے ایک سال میں پیدا کردہ **حتمی اشیاء اور خدمات** کی کل مالیاتی قیمت ہے۔ اسے مختلف طریقوں سے ماپا جاسکتا ہے: مجموعی قومی پیداوار (GNP)، خالص قومی پیداوار (NNP)، قومی آمدنی (NI) وغیرہ۔

اہم تصورات:

- **مجموعی ملکی پیداوار (GDP):** ملک کی جغرافیائی حدود میں پیدا کردہ آخری اشیاء کی قیمت۔
- **مجموعی قومی پیداوار (GNP):** ملک کے باشندوں کی طرف سے (ملک میں یا باہر) پیدا کردہ اشیاء کی قیمت (GNP = GDP + باہر سے آمدنی – باہر جانے والی آمدنی)۔
- **خالص قومی پیداوار (NNP):** GNP – فرسودگی۔
- **قومی آمدنی (NI):** NNP – بالواسطہ ٹیکس + سبسڈیز۔

اخراجات کا طریقہ (Expenditure Method)

اس طریقہ میں معیشت میں تمام حتمی اخراجات کو جمع کیا جاتا ہے۔ فارمولا:

$$GDP=C+I+G+(X-M)$$

جہاں:

- C = **صارفین کے اخراجات** (خوراک، کپڑے، مکان، صحت، تفریح)
- I = **سرمایہ کاری کے اخراجات** (مشینری، عمارت، ذخیرے میں تبدیلی)
- G = **حکومتی اخراجات** (سامان اور خدمات پر، بشمول تنخواہیں، لیکن منتقلی ادائیگیوں کے بغیر)
- X = **برآمدات**
- M = **درآمدات**
- (X – M) = **خالص برآمدات**

مراحل:

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. معیشت کو ادارہ جاتی شعبوں میں تقسیم کریں: گھرانے، کاروبار، حکومت، بیرونی شعبہ۔
2. ہر شعبے کے آخری اخراجات کے اعداد و شمار جمع کریں۔
3. C، I، G، اور (X – M) کو الگ الگ جمع کریں۔
4. مجموعہ کو مارکیٹ قیمت پر GDP حاصل کریں۔
5. فرسودگی نکال کر NNP، پھر بالواسطہ ٹیکس نکال کر اور سبسڈیز شامل کر کے NI حاصل کریں۔

احتیاطیں:

- صرف حتمی اشیاء شامل کریں (درمیانی اشیاء سے گریز کریں)۔
- پرانی اشیاء کی فروخت (دستبرداری) شامل نہ کریں۔
- خالص مالیاتی لین دین (اسٹاک، بانڈ) شامل نہ کریں۔
- تخمینی قیمتیں شامل کریں (مثلاً کرایہ خود مالک مکان کا)۔

مثال:

C=500، I=150، M=80 X=100 G=200

GDP = 500 + 150 + 200 + (100 – 80) = 870 کروڑ۔

اگر فرسودگی=50، بالواسطہ ٹیکس=40، سبسڈیز=10، تو NI = 870 – 50 – 40 + 10 = 790 کروڑ۔

فوائد:

- طلب کے اجزاء (C، I، G، NX) کا تجزیہ کرنے میں مفید۔
- اعداد و شمار عام طور پر دستیاب ہوتے ہیں (قومی اکاؤنٹس)۔

نقصانات:

- دوہری گنتی کا خطرہ۔
- غیر رسمی شعبے کی پیمائش مشکل۔
- گھریلو خدمات (بچوں کی دیکھ بھال) شامل نہیں۔

سوال نمبر 2: قومی آمدنی کی متوازن سطح سے کیا مراد ہے؟ اوسط اور مختتم میلان صرف کی وضاحت گوشوارہ صرف کی مثال کے ذریعہ کیجئے۔ نیز صرف پر اثر انداز ہونے والے عوامل پر ایک بحث قلمبند کیجئے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

قومی آمدنی کی متوازن سطح (Keynesian Equilibrium)

قومی آمدنی کی متوازن سطح وہ نقطہ ہے جہاں **مجموعی اخراجات** (Aggregate Expenditure) حقیقی پیداوار (Output) کے برابر ہوتے ہیں۔ سادہ دو شعبہ معیشت (گھرانے + فرم) میں:

$Y=C+I$

جہاں = Y قومی آمدنی، = C صرف اخراجات، = I سرمایہ کاری کے اخراجات۔ اگر $Y<C+I$ ہو تو فرمیں ذخیرے میں کمی محسوس کریں گی اور پیداوار بڑھائیں گی۔

اگر $Y>C+IY>C+I$ ہو تو ذخیرے بڑھیں گے اور پیداوار گھٹائی جائے گی۔

اوسط اور مختتم میلان صرف (APC and MPC)

اوسط میلان صرف: (APC – Average Propensity to Consume)

اوسط میلان صرف (APC – Average Propensity to Consume):

$$APC = \frac{C}{Y}$$

مختتم میلان صرف (MPC – Marginal Propensity to Consume):

$$MPC = \frac{\Delta C}{\Delta Y}$$

گوشوارہ (Table) کی مثال

فرض کریں صرف تفاعل $C=50+0.8YC=50+0.8Y$

آمدنی (Y)	صرف (C)	APC = C/Y	MPC (ΔC/ΔY)
0	50	–	–
100	130	1.30	0.80
200	210	1.05	0.80
300	290	0.967	0.80
400	370	0.925	0.80
500	450	0.90	0.80

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

مشاہدہ:

- APC آمدنی بڑھنے کے ساتھ گھٹتا ہے (خود مختار صرف کی وجہ سے)۔
- MPC مستقل ہے (اگر لکیری صرف تفاعل ہو)۔

صرف پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors Determining Consumption)

عامل	اثر
موجودہ قابلِ خرچ آمدنی	مثبت تعلق (سب سے اہم)
دولت	دولت بڑھنے سے صرف بڑھتا ہے (کم بچت)
متوقع مستقبل کی آمدنی	اگر مستقبل میں آمدنی بڑھنے کی امید ہو تو موجودہ صرف بڑھتا ہے
شرحِ سود	زیادہ شرح سود بچت کو ترغیب دیتی ہے (متبادل اثر)، لیکن قرضوں پر سود بڑھنے سے صرف کم ہو سکتا ہے (آمدنی اثر)۔ خالص اثر مبہم ہے۔
قرض کی دستیابی	آسان قرضے صرف بڑھاتے ہیں
آبادی کی ساخت	نوجوان اور بزرگ آبادی کا MPC زیادہ ہوتا ہے (بچت کم)
آمدنی کی تقسیم	کم آمدنی والے گروہوں کا MPC زیادہ ہوتا ہے، دوبارہ تقسیم سے مجموعی صرف بڑھ سکتا ہے
ٹیکس	ٹیکس بڑھنے سے قابلِ خرچ آمدنی کم ہوتی ہے، صرف گھٹتا ہے
سماجی تحفظ (پنشن، بیمہ)	مستقبل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کم ہوتی ہے، اس لیے بچت کی ضرورت گھٹتی ہے، صرف بڑھتا ہے

سوال نمبر 3: زر سے کیا مراد ہے؟ نیز تخلیق زر کے عمل پر ایک مفصل نوٹ قلمبند کیجئے۔

زر (Money) کی تعریف

زر وہ چیز ہے جو عام طور پر **تبادلے کا ذریعہ**، **قدر کا پیمانہ**، **قدر کا ذخیرہ**، اور **مؤخر ادائیگی کا معیار** کے طور پر قبول کی جاتی ہے۔

زر کے افعال:

- تبادلے کا ذریعہ (ضرورت کی دوہری تکمیل کا حل)
- قدر کا پیمانہ (مشترکہ ناپ)
- قدر کا ذخیرہ (وقت کے ساتھ قوت خرید رکھتا ہے)
- مؤخر ادائیگی کا معیار (قرضوں کے لیے)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

زر کی پیائش (پاکستان میں):

- **M1:** کرنسی + ڈیمانڈ ڈپازٹس
- **M2:** M1 + وقت کے ساتھ ڈپازٹس (بینک)
- **M3:** M2 + دیگر قرض دینے والے اداروں کے ڈپازٹس

تخلیق زر کا عمل (Process of Credit Creation)

تجارتی بینک جزوی محفوظ نظام (Fractional Reserve System) کے ذریعے رقم تخلیق کرتے ہیں۔ وہ اپنی وصول کردہ ڈپازٹس کا ایک حصہ محفوظ رکھتے ہیں اور باقی قرض دے دیتے ہیں۔ یہ قرض واپس دوسرے بینکوں میں ڈپازٹ ہو جاتا ہے، اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔

مفروضات:

- تمام لین دین بینک اکاؤنٹس کے ذریعے ہوتے ہیں (کیش لیکیج نہیں)۔
- بینک ایک مقررہ محفوظ شرح (RRR) رکھتے ہیں (مثلاً 10٪)۔
- عوام نقد رقم نہیں رکھتے۔
- بینک اپنی زیادہ محفوظ رقم (Excess Reserves) کو قرض دے دیتے ہیں۔

مراحل (مثال: ابتدائی ڈپازٹ 1000 روپے، RRR = 10٪)

بینک	نئی ڈپازٹ (روپے)	مطلوبہ محفوظ (10٪)	زیادہ محفوظ (روپے)	قرض (روپے)
A	1000	100	900	900
B	900	90	810	810
C	810	81	729	729
D	729	72.90	656.10	656.10
...	...	...	...	...
کل	**10,000**	**1,000**	–	**9,000**

کل ڈپازٹس کی تخلیق کا فارمولا:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

$$\frac{1}{r} \times \text{ابتدائی ڈپازٹ} = \text{کل ڈپازٹس}$$

$$\left(\frac{1}{r} - 1\right) \times \text{ابتدائی ڈپازٹ} = \text{کل قرضے}$$

جہاں r = محفوظ شرح۔ اوپر کی مثال میں $r = 0.10$، $1/r = 10$۔ اس لیے کل ڈپازٹس = 10 × 1000 = 10,000 روپے۔

تخلیق زر کی حدود (Limitations)

حد	وضاحت
کیش لیکج	اگر لوگ نقد رقم رکھیں تو ضارب (Multiplier) کم ہو جاتا ہے۔
زیادہ محفوظ رقم	اگر بینک اضافی محفوظ رقم رکھیں تو قرضے کم ہوں گے۔
مرکزی بینک کی پالیسیاں	CRR، SLR، ریپوریٹ میں تبدیلی سے رقم کی تخلیق متاثر ہوتی ہے۔
قرض لینے والوں کی کمی	اگر بھروسہ مند قرض لینے والے موجود نہ ہوں تو رقم تخلیق نہیں ہو گی۔
موسمی فرق	بعض موسموں میں ڈپازٹس کم ہو جاتے ہیں۔

نتیجہ: تخلیق زر تجارتی بینکوں کی ایک طاقتور خصوصیت ہے جو زر کی رسد کو بڑھاتی ہے، لیکن یہ مرکزی بینک کے کنٹرول اور معیشت کے ڈھانچے سے محدود ہوتی ہے۔

سوال نمبر 4: بینک کی تعریف کیجئے۔ نیز مرکزی بینک کی عمل کاری پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجئے۔

بینک کی تعریف

بینک ایک مالیاتی ادارہ ہے جو عوام سے ڈپازٹس وصول کرتا ہے، قرضے دیتا ہے، اور ادائیگیوں کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ بینک کو **تجارتی بینک** (جیسے حبیب بینک، نیشنل بینک) اور **مرکزی بینک** (جیسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان) میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

مرکزی بینک کی عمل کاری (Functions of Central Bank)

مرکزی بینک (پاکستان میں اسٹیٹ بینک) کسی ملک کا سب سے بڑا مالیاتی ادارہ ہوتا ہے۔ یہ بینکوں کا بینک اور حکومت کا بینک ہوتا ہے۔ اس کے افعال درج ذیل ہیں:

A. نوٹوں کا اجراء (Monopoly of Note Issue)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- صرف مرکزی بینک کو کرنسی نوٹ جاری کرنے کا حق ہوتا ہے (سکے حکومت بناتی ہے)۔
- اس سے یکسانیت، عوام کا اعتماد، اور لچکدار زر ممکن ہوتا ہے۔

B. حکومت کا بینک (Banker to Government)

- مرکزی بینک حکومت کے اکاؤنٹ رکھتا ہے، اس کی ادائیگیاں کرتا ہے، ٹیکس وصول کرتا ہے، اور قومی قرضے کا انتظام کرتا ہے۔
- حکومت کو مالی اور اقتصادی معاملات میں مشورہ دیتا ہے۔

C. بینکوں کا بینک (Banker's Bank – Lender of Last Resort)

- تجارتی بینک اپنی زیادہ محفوظ رقم (CRR اور SLR) مرکزی بینک کے پاس رکھتے ہیں۔
- مرکزی بینک بینکوں کے درمیان کلیئرنگ ہاؤس کا کام کرتا ہے۔
- اگر کوئی بینک لیکویڈیٹی بحران کا شکار ہو جائے تو مرکزی بینک اسے ہنگامی قرضہ فراہم کرتا ہے (لینڈر آف لاسٹ ریزورٹ)۔

D. قرضے کا کنٹرول (Control of Credit / Monetary Policy)

مرکزی بینک **مقداری** اور **کیفی** آلات کے ذریعے زر کی رسد اور قرضوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

مقداری آلات:

آلہ	وضاحت
بینک شرح / ریپوریٹ	جس شرح پر مرکزی بینک تجارتی بینکوں کو قرض دیتا ہے۔ اس میں اضافہ سے قرضے مہنگے ہوتے ہیں، زر کم ہوتی ہے۔
کیش ریزرو ریشو (CRR)	ڈپازٹس کا وہ فیصد جو بینکوں کو مرکزی بینک کے پاس رکھنا ضروری ہے۔ زیادہ CRR کا مطلب کم قرضے۔
اسٹیٹیوٹری لیکویڈیٹی ریشو (SLR)	ڈپازٹس کا وہ فیصد جو بینکوں کو مخصوص اثاثوں (سرکاری سیکیورٹیز) میں رکھنا ضروری ہے۔
اوپن مارکیٹ آپریشنز (OMO)	مرکزی بینک سرکاری سیکیورٹیز خریدتا یا بیچتا ہے۔ خریداری سے زر بڑھتی ہے، فروخت سے زر گھٹتی ہے۔

کیفی / انتخابی آلات:

آلہ	وضاحت
مارجن کی ضروریات	قرضے کے لیے گارنٹی کی شرح طے کرنا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

اخلاقی ترغیب (Moral Suasion)	بینکوں کو خطوط، میٹنگز کے ذریعے قرضوں کی پالیسی پر راضی کرنا۔
انتخابی قرض کنٹرول	بعض شعبوں (مثلاً اشیائے صرف) کے لیے قرضے محدود کرنا۔
براہ راست کارروائی	بینک کو جرمانہ کرنا یا اس کی شاخیں بند کرنا۔

E. زر مبادلہ کا منتظم اور محافظ (Custodian of Foreign Exchange)

- مرکزی بینک زر مبادلہ کے ذخائر رکھتا ہے۔
- زر مبادلہ کی شرح (ایکسچینج ریٹ) کا تعین کرتا ہے اور اسے مستحکم رکھنے کے لیے بازار میں مداخلت کرتا ہے۔

F. ترقیاتی اور فروغی کردار (ترقی پذیر ممالک میں)

- مالی شمولیت (بینکنگ کو دیہی علاقوں تک پھیلانا)۔
- مالیاتی اداروں کی ترقی (جیسے ایس ایم ای بینک، زرعی بینک)۔
- اعداد و شمار جمع کرنا اور شائع کرنا۔

G. نگرانی (Supervisory Functions)

- بینکوں کو لائسنس دینا۔
- بینکوں کا معائنہ کرنا (آن سائٹ، آف سائٹ)۔
- سرمائے کی مناسبیت کے اصول (بیسل معیارات) نافذ کرنا۔
- ڈپازٹرز کا تحفظ (ڈپازٹ انشورنس)۔

مثال (پاکستان میں):

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) مذکورہ بالا تمام افعال انجام دیتا ہے۔ یہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کے ذریعے پالیسی شرح (Repo Rate) کا تعین کرتا ہے، بینکوں کی نگرانی کرتا ہے، اور زر کی رسد کو کنٹرول کرتا ہے۔

سوال نمبر 5: ملکی اور غیر ملکی تجارت میں فرق بیان کیجئے۔ نیز بین الاقوامی تجارت کے فوائد اور نقصانات پر مفصل نوٹ تحریر کیجئے۔

ملکی اور غیر ملکی تجارت میں فرق

بنیاد	ملکی تجارت (Domestic Trade)	غیر ملکی تجارت (Foreign Trade)
جغرافیائی حدود	ملک کی اندرونی حدود میں	بین الاقوامی حدود میں

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

زر	ایک ہی کرنسی	مختلف کرنسیاں، شرح مبادلہ
قوانین	ایک ہی قانونی نظام (ملک کے قوانین)	مختلف قانونی نظام، تجارتی معاہدے
تجارتی رکاوٹیں	کوئی ٹیرف، کوٹہ نہیں	ٹیرف، کوٹہ، غیر ٹیرف رکاوٹیں
عوامل کی نقل پذیری	مزدوری اور سرمایہ آزادانہ نقل کر سکتے ہیں	پابندیاں (امیگریشن قوانین، سرمایہ کنٹرول)
نقل و حمل کی لاگت	کم	زیادہ (طویل فاصلہ، کسٹم)
خطرہ	کم (سیاسی، زرمبادلہ، ادائیگی)	زیادہ (زرمبادلہ میں اتار چڑھاؤ، سیاسی عدم استحکام)
دستاویزات	سادہ (انوائس، جی آر)	پیچیدہ (لیٹر آف کریڈٹ، سرٹیفکیٹ آف اوریجن، کنسلر انوائس)
زبان اور ثقافت	ایک جیسی زبان، مشترکہ ثقافت	مختلف زبانیں، رسم و رواج، کاروباری اطوار
قیمت کا تعین	مقامی طلب و رسد	عالمی طلب و رسد، شرح مبادلہ سے متاثر

بین الاقوامی تجارت کے فوائد

فائدہ	وضاحت
اختصاص اور تقابلی فائدہ	ہر ملک ان اشیاء کی پیداوار میں مہارت حاصل کرتا ہے جس میں اسے کم لاگت آتی ہے، جس سے عالمی پیداوار بڑھتی ہے۔
پیمانے کی معیشتیں	بڑی بین الاقوامی منڈیوں کی وجہ سے فرمیں بڑے پیمانے پر پیداوار کر سکتی ہیں، جس سے اوسط لاگت کم ہوتی ہے۔
صارفین کے لیے زیادہ انتخاب	غیر ملکی مصنوعات کی دستیابی سے صارفین کو بہتر معیار، کم قیمت، اور زیادہ اقسام ملتی ہیں۔
مقابلہ بڑھتا ہے	درآمدات سے مقامی اجارہ داریاں کمزور ہوتی ہیں، جس سے قیمتیں کم اور معیار بہتر ہوتا ہے۔
ٹیکنالوجی اور علم کی منتقلی	ترقی یافتہ ممالک سے مشینری، پیٹنٹ، اور مشاورت درآمد کرنے سے ترقی پذیر ممالک کو جدید ٹیکنالوجی ملتی ہے۔
زرمبادلہ کی آمدنی	برآمدات سے غیر ملکی کرنسی آتی ہے، جو درآمدات کی ادائیگی، بیرونی قرضے کی سروسنگ، اور زرمبادلہ کے ذخائر بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔
روزگار میں اضافہ	برآمدی صنعتیں براہ راست اور بالواسطہ (لاجسٹکس، بینکنگ) روزگار پیدا کرتی ہیں۔
امن اور تعاون	تجارتی انحصار جنگی تنازعات کے امکانات کم کرتا ہے (ایک دوسرے کی معیشت کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتے)۔

بین الاقوامی تجارت کے نقصانات

نقصان	وضاحت
انتہائی اختصاص	اگر عالمی مانگ بدل جائے تو پوری معیشت متاثر ہو سکتی ہے (ساختہ بے روزگاری)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

غیر ملکی ممالک پر انحصار	اشیائے ضروریہ (خوراک، دفاع) کے لیے غیر ملکی ممالک پر انحصار قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہو سکتا ہے۔
نوزائیدہ صنعتوں کو نقصان	ترقی پذیر ممالک کی نئی صنعتیں قائم شدہ غیر ملکی کمپنیوں سے مقابلہ نہیں کر سکتیں۔
فوائد کی ناہموار تقسیم	امیر ممالک زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں، جبکہ غریب ممالک کا استحصال ہو سکتا ہے۔
ثقافتی کٹاؤ	غیر ملکی مصنوعات، میڈیا، اور روایات مقامی ثقافت کو ختم کر سکتی ہیں۔
ماحولیاتی نقصان	نقل و حمل سے اخراج، وسائل کی زیادہ کھدائی، اور فضلہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
کاروباری دور کی ترسیل	ایک ملک میں کساد بازاری (Recession) درآمدات کے ذریعے دوسرے ملک میں پھیل سکتی ہے۔
ڈمپنگ (Dumping)	غیر ملکی فرمیں مقامی کمپنیوں کو تباہ کرنے کے لیے لاگت سے کم قیمت پر سامان فروخت کر سکتی ہیں۔

نتیجہ

بین الاقوامی تجارت کوئی آپشن نہیں بلکہ آج کی گلوبلائزڈ دنیا میں ضرورت ہے۔ تاہم، ترقی پذیر ممالک کو تجارت کو کھلا رکھتے ہوئے نوزائیدہ صنعتوں کے تحفظ، مالیاتی استحکام، اور ماحولیاتی معیارات کے لیے مناسب پالیسیاں بنانی چاہئیں۔ پاکستان کو اپنی برآمدی بنیاد کو متنوع بنانے، درآمدات کو کم کرنے، اور عالمی ویلیو چینز میں ضم ہونے کی ضرورت ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔